احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

سوموار 10 جون 2002ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 10 جون 2002ء 28 ربیع الاول 1423 ہجری - 10 احسان 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 128

عام ندا

نواب نورالحسن خان صاحب امام مہدی کی علامات کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:-

ایک عام ندا ہوگی جو ساری زمین والوں کو پہنچے گی۔ ہر زبان والا اپنی اپنی زبان میں اوس کو سنے گا...... آسمان سے ایک منادی بنام مہدی ندا کرے گا۔ مشرق و مغرب والے اوس کو سنیں گے کوئی سوتا نہ رہے گا مگر جاگ اٹھے گا۔ کوئی کھڑا نہ ہوگا مگر بیٹھ جائے گا۔ کوئی بیٹھا نہ ہوگا مگر دونوں پاؤں پر کھڑا ہو جاوے گا۔ یہ ندا اس ندا کے سوا ہے جو بعد ظہور مہدی کے ہوگی۔

(اقتراب الساعہ ص 67 از نور الحسن خان مطبع مفید عام 1301ھ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

☆ الہام 12 دسمبر 1902ء

ینادی مناد من السماء (بدر 19 دسمبر 1902ء)

یعنی ایک منادی آسمان سے پکارے گا

☆ رویا 8/ دسمبر 1902ء

''میں دیکھتا ہوں کہ ایک جگہ پر وضو کرنے لگا۔ تو معلوم ہوا کہ وہ زمین پولی ہے۔ اور اس کے نیچے ایک غار سی چلی آتی ہے۔ میں نے اس میں پاؤں رکھا تو دھس گیا اور خوب یاد ہے کہ پھر میں نیچے ہی نیچے چلا گیا۔ پھر ایک جست کر کے میں اوپر آ گیا۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ میں ہوا میں تیر رہا ہوں۔ اور ایک گڑھا ہے مثل دائرے کے گول' اور اس قدر بڑا' جیسے یہاں سے نواب صاحب کا گھر۔ اور میں اس پر ادھر سے ادھر اور ادھر سے ادھر تیر رہا ہوں۔ سید محمد احسن صاحب کنارہ پر تھے۔ میں نے ان کو بلا کر کہا کہ دیکھ لیجئے (-) میں ہوا پر تیر رہا ہوں (-) حامد علی میرے ساتھ ہے۔ اور اسی گڑھے پر ہم نے کئی پھیرے کئے۔ نہ ہاتھ پاؤں ہلانے پڑتے ہیں۔ اور بڑی آسانی سے ادھر ادھر تیر رہے ہیں۔ ایک بجنے میں 20 منٹ باقی تھے کہ میں نے یہ خواب دیکھا۔''

(البدر 2 دسمبر 1902ء صفحہ 55)

☆ مدبروں کی تدبیر کے بغیر تمام چیزیں اوپر سے نیچے آئیں گی گویا مسیح موعود بارش کی طرح فرشتوں کے بازوؤں پر ہاتھ رکھ کر آسمان سے آئے گا۔ انسانی تدبیروں اور دنیاوی حیلوں کے بازوؤں پر اس کا ہاتھ نہ ہوگا اور اس کی دعوت اور حجت زمین میں چاروں طرف بہت جلد پھیل جائے گی۔ اس بجلی کی طرح جو ایک سمت میں ظاہر ہو کر ایک دم میں سب طرف چمک جاتی ہے۔ یہی حال اس زمانہ میں واقعہ ہوگا اس وقت مشرق اور مغرب شمال اور جنوب کے فرقے خدا کے حکم سے جمع ہو جائیں گے۔

(خطبہ الہامیہ - روحانی خزائن جلد 16 ص 284)

☆ میری بڑی آرزو ہے کہ ایسا مکان ہو کہ چاروں طرف ہمارے احباب کے گھر ہوں اور درمیان میں میرا گھر ہو اور ہر ایک گھر میں میری ایک کھڑکی ہو کہ ہر ایک سے ہر ایک وقت واسطہ و رابطہ رہے۔

(سیرت حضرت مسیح موعود از حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی ص 24 ستیم پریس قادیان - طبع سوم 1935ء)

دعا کی خصوصی درخواست

✿ حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ امریکہ کی صحت کے بارے میں محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی اطلاع دیتے ہیں کہ:-

جیسا کہ احباب کو اطلاع دی جا چکی ہے کہ حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کو چند روز قبل ہسپتال میں داخل کرایا گیا۔ تازہ اطلاع یہ ہے کہ وہ ابھی تک انتہائی نگہداشت کے وارڈ (I.C.U) میں ہی داخل ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے حضرت صاحبزادہ صاحب کی کامل صحت کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

میٹرک کرنے والے طلبہ متوجہ ہوں

✿ وہ احمدی طلباء و طالبات جو امسال میٹرک کرنے کے بعد انٹرمیڈیٹ کیلئے کالج میں داخلہ حاصل کرنا چاہتے ہیں ان کی معلومات کیلئے تحریر ہے کہ انٹرمیڈیٹ کے بعد خاص طور پر کمپیوٹر سائنس پروگرام میں داخلہ کیلئے اکثر ادارہ جات پری انجینئرنگ گروپ (میتھ۔ فزکس۔ کیمسٹری) پاس کرنے والے طلبہ کو ہی لیتے ہیں۔ اس لئے وہ تمام طلبہ جو ان تمام ادارہ جات میں F.Sc کے بعد داخلہ لینا چاہتے ہیں جہاں پر انجینئرنگ اور کمپیوٹر سائنس پروگرام ہوں ان کیلئے بہترین مشورہ یہی ہے کہ وہ انٹرمیڈیٹ میں پری انجینئرنگ گروپ رکھیں اور میتھ میں خاص طور پر مہارت حاصل کریں تاکہ بعد میں پیشہ ور ادارہ جات میں داخلہ کے وقت داخلہ ٹیسٹ میں خاص طور پر میتھ میں اچھا سکور کیا جا سکے۔ (نظارت تعلیم)

Email:ntaleem@fsd.paknet.com.pk

خصوصی درخواست دعا

✿ احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے ہر شر سے بچائے۔

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1889ء

12 جنوری — حضور نے اشتہار تکمیل تبلیغ شائع فرمایا جس میں دس شرائط بیعت تحریر فرمائیں

12 جنوری — حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب (المصلح الموعود) کی ولادت (بمطابق 9 جمادی الاول 1306ھ)

18 جنوری — حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کا عقیقہ ہوا۔

حضور لدھیانہ تشریف لے گئے اور حضرت صوفی احمد جان کے مکان واقع محلّہ جدید میں فروکش ہوئے۔

4 مارچ — حضور نے بیعت کے اغراض و مقاصد پر مشتمل اشتہار شائع کیا اور ہدایت فرمائی کہ بیعت کرنے والے اصحاب 20 مارچ کے بعد لدھیانہ پہنچ جائیں۔

15 مارچ — ہوشیار پور میں شیخ مہر علی صاحب کے لڑکے کی شادی کی تقریب میں حضور نے شمولیت فرمائی۔

23 مارچ — حضور نے لدھیانہ میں حضرت صوفی احمد جان کے مکان واقع محلّہ جدید میں جماعت احمدیہ کی بنیاد رکھی (بمطابق 20 رجب 1306ھ بروز ہفتہ) اس دن چالیس خوش نصیبوں نے بیعت کی اول المبایعین حضرت مولانا نورالدین صاحب تھے۔

—— مردوں کے بعد عورتوں نے بیعت کی۔ سب سے پہلے حضرت مولانا نورالدین صاحب کی اہلیہ حضرت صغریٰ بیگم صاحبہ نے بیعت کی۔ بیعت کے بعد اجتماعی کھانا ہوا۔ 18 اپریل تک بیعت کا سلسلہ جاری رہا۔

18 اپریل — حضرت سید محمد تفضّل حسین صاحب کی دعوت پر حضور ایک ہفتہ کے لئے علی گڑھ تشریف لے گئے۔

اپریل — سفر لدھیانہ اور علی گڑھ کے بعد قادیان واپسی۔

29 اپریل — حضرت ابوالخیر عبداللہ صاحب کو حضور نے دوسروں سے تحریری بیعت لینے کی اجازت دی آپ یہ اعزاز حاصل کرنے والے پہلے احمدی تھے۔

مئی جون — ایک عیسائی عبداللہ جیمز کے سوالوں کے جواب میں حضور نے کتاب "ایک عیسائی کے تین سوالوں کا جواب" تحریر فرمائی۔

1890ء

مارچ — آخری ہفتہ میں حضور پر شدید بیماری کا حملہ ہوا۔

مئی — حضور علاج کے لئے لاہور تشریف لائے۔ اور ڈاکٹر محمد حسین صاحب کے زیر علاج رہے۔

جولائی — تبدیلی آب و ہوا کے لئے حضور لدھیانہ تشریف لے گئے۔

—— اواخر سال میں حضور پر یہ انکشاف کیا گیا کہ حضرت مسیح علیہ السلام فوت ہو چکے ہیں اور آپ ان کے مثیل کی شکل میں آئے ہیں۔ اس انکشاف پر آپ نے فتح اسلام اور توضیح مرام تصنیف فرمائیں۔ مولوی محمد حسین بٹالوی نے فتح اسلام شائع ہونے کے دوران دیکھی اور مخالفت کا آغاز کر دیا۔ اور پھر علماء سے آپ کے کفر کے فتوے لے کر اپنے رسالہ اشاعت السنہ میں شائع کر دیئے۔ یہ فتاویٰ 150 صفحات پر مشتمل تھے۔

—— فتح اسلام میں حضور نے تائید حق کی پانچ شاخوں کا ذکر کرتے ہوئے مالی قربانی کی تحریک کی اور حضرت مولانا نورالدین صاحب کو زبردست خراج تحسین پیش فرمایا۔

19 نومبر — حضرت نواب محمد علی خان صاحب کی بیعت۔ جو بعد میں حضور کے داماد بنے۔

---

(32)

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

پر حکمت نصائح
ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

شانِ شہادت

دعوت الی اللہ کی راہ میں صحابہؓ نے جانی قربانی کی بھی حیرت انگیز مثالیں پیش کیں۔ صفر 4 ہجری میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قبائل عضل اور قارہ کے نمائندوں کی اس درخواست پر دس مبلغین صحابہؓ کا ایک قافلہ روانہ کیا کہ ہمیں مسلمان بنانے اور ہماری تربیت کے لئے چند افراد ہمارے علاقے میں بھیجے جائیں۔ مگر یہ لوگ جھوٹے اور دغا باز تھے اور ان کے دو سو تیر اندازوں نے مقام رجیع پر ان دس معصوم صحابہؓ کو شہید کر دیا۔ صحابہؓ نے شہادت اس شان سے قبول کی کہ دلوں پر لرزہ طاری کر گئے۔

یہی وہ لوگ تھے جو آخری سانسوں تک حقیقی داعی الی اللہ بنے رہے۔ ان صحابہ میں سے ایک حضرت خبیب بن عدیؓ بھی تھے جن کو دشمنوں نے قید کر لیا تھا اور سولی پر لٹکایا تھا۔ انہوں نے قید کی حالت میں ایسے عالی کردار کا مظاہرہ کیا کہ اس گھر کے فرد انہیں بھول نہیں سکے۔ ایک ایسا موقع آیا کہ استرا ان کے ہاتھ میں تھا اور گھر کا ایک بچہ ان کے قریب چلا گیا۔ بچے کی ماں دور سے دیکھ رہی تھی۔ اس کا تو دل کانپ اٹھا مگر حضرت خبیبؓ نے اس کو تسلی دی اور کہا کہ میں اس کو کوئی نقصان نہیں پہنچاؤں گا۔ وہ عورت جس کا نام ماویہ یا ماریہ تھا خبیبؓ کے اعلیٰ اخلاق سے اس قدر متاثر تھی کہ بعد میں مسلمان ہوگئی اور کہا کرتی تھی کہ خبیبؓ کو خدائی رزق عطا ہوتا تھا۔ میں نے انہیں انگور کھاتے دیکھا جب کہ مکہ میں انگوروں کا کوئی نشان نہیں تھا اور خبیب آہنی زنجیروں میں جکڑا ہوا تھا۔

(بخاری کتاب المغازی باب غزوہ الرجیع وسیرۃ ابن ہشام جلد 3 ص 165)

حضرت خبیبؓ کو جب شہید کیا گیا تو اس مجمع میں ایک شخص سعید بن عامر بھی شریک تھا۔ یہ بھی بعد میں مسلمان ہو گیا اور حضرت عمرؓ کے زمانہ خلافت میں والی بنایا گیا۔ مگر جب کبھی اسے خبیبؓ کا دردناک واقعہ اور ان کی جرأت مندانہ شہادت یاد آتی تو اس پر غشی کی حالت طاری ہو جاتی تھی (سیرۃ ابن ہشام جلد 3 ص 166)

واقعہ رجیع کے تھوڑے عرصہ بعد قبیلہ بنو سلیم کے شاخ قبائل رعل اور ذکوان نے درخواست کی کہ ہمارے ہاں کچھ مبلغ بھجوائے جائیں۔ حضور نے ستر قاری یعنی قرآن خوان انصار ان کے ساتھ روانہ فرمائے مگر دشمنوں نے انہیں بھی دھوکے کے ساتھ ظالمانہ طور پر شہید کر دیا اور صرف دو صحابہؓ زندہ بچ سکے۔ اسے بئر معونہ کے واقعہ کے طور پر بیان کیا جاتا ہے۔

اس قافلہ کے ایک فرد حضرت حرام بن ملحانؓ کو تو عین اس وقت شہید کیا گیا جب وہ حضورؐ کی طرف سے قبیلہ عامر کے رئیس عامر بن طفیل کو دعوت اسلام دے رہے تھے۔ اس وقت ان کی زبان پر یہ الفاظ تھے۔

الله اكبر فزت ورب الكعبه الله اكبر۔

کعبہ کے رب کی قسم میں نے مراد پالی۔

(بخاری کتاب المغازی غزوہ رجیع و بئر معونہ)

دل کی گہرائی سے دعا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ فرماتے ہیں:۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں کا یہ فرض ہے کہ وہ (دعوت الی اللہ) کا کام کریں۔ مگر (دعوت الی اللہ) کا کام کر دینے کے بعد پھر دعا کا مقام باقی رہ جاتا ہے۔ پس یہ خیال کر لینا کہ ہم اپنے (دعوت الی اللہ) کے زور سے لوگوں کو تبدیل کر دیں گے بالکل غلط ہے۔ جو (دعوت الی اللہ) کرنے والا دعا سے غافل ہو جاتا ہے اس کی (دعوت الی اللہ) میں کوڑی کا بھی فائدہ نہیں ہوتا۔ پس (دعوت الی اللہ) کرنے والے یہ نکتہ یاد رکھیں کہ جس کو (دعوت الی اللہ) کریں اس کے لئے دل کی گہرائی سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ خود اس کو ہدایت دے۔

(الفضل 12 فروری 2002ء ص 5)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی

جرمن بولنے والی خواتین سے ملاقات

ریکارڈنگ 29 جنوری 2000ء

مرتبہ۔ ملک محمد داؤد صاحب

سوال۔ شیطان اور ابلیس میں کیا فرق ہے۔؟

جواب۔ شیطان تو ایک عام لفظ ہے۔ جو بیرونی بھی استعمال ہوتا ہے اور اندرونی بھی رگوں میں بھی شیطان دوڑتا پھرتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ جو برائی کے رجحانات فطرت کے اندر ہیں ان کو شیطان کہا جاتا ہے۔ مگر ابلیس کا مطلب ہے مایوس ہونے والا جو خدا کی رحمت سے مایوس ہو جائے اور ابلیس ہر نبی کی مخالفت میں ایک یا ایک سے زیادہ ابلیس ہوا کرتے ہیں۔ جس طرح حضرت آدمؑ کا ابلیس تھا اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں بھی ابوجہل وغیرہ اس قسم کے لوگ ابلیس تھے یعنی مجسم شیطان تو ان کو ابلیس کہتے ہیں۔

سوال۔ جو بچے ماں کے پیٹ میں فوت ہو جاتے ہیں ان کی روح کے ساتھ کیا ہوتا ہے؟

جواب۔ یہ Depend کرتا ہے کب فوت ہوا ہے۔ اگر تو اس کی روح بن چکی ہے۔ میں یقینی طور پر نہیں کہہ سکتا کہ اس کی روح اوپر چڑھتی ہے کہ نہیں۔ مگر جب ساڑھے چار مہینے گزر جائیں ماں کے پیٹ میں اور روح بن چکی ہو تو پھر توقع ہے کہ اس کی روح بھی آسمان پر چلی جائے گی۔

سوال۔ قرآن ہمیں سکھاتا ہے کہ ہم صحت مند کھانا کھائیں۔ اور آج کل لوگ کہتے ہیں کہ Organic food کھانا چاہئے وہ صحت کے لئے زیادہ اچھا ہے۔ لیکن Organic Food بہت مہنگا ہے۔ تو جب یہ کھانا خریدتے ہیں تو صدقہ دینے کے لئے پیسے کم بچتے ہیں۔ کس کو کس چیز پر ترجیح دینی چاہئے۔

جواب۔ صدقہ تو دینا چاہئے لیکن اس کا طریقہ بڑا آسان ہے مومن کو تھوڑا کھانے کی بھی تو ہدایت ہے تو جتنا یہ کھانا مہنگا ہے اتنا ذرا کم کر لیں تو اسی طرح گزارہ ہو جاتا ہے ہم تو یہی کوشش کرتے ہیں کہ Organic Food ہی کھائیں پھل بھی ہر چیز چکن بھی Organic، انڈے بھی Organic لیکن کھانے کو کچھ کم کر دیتے ہیں۔ تو کم کرنا بھی صحت کے لئے بہت اچھا ہے۔ صدقہ ضرور دیں صدقہ نہ چھوڑیں۔

سوال۔ عورت کے لئے قرآن سیکھنے اور سکھانے کی بھی اجازت ہے مگر اس کی تفسیر کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ کیا یہ درست ہے؟

جواب۔ غلط ہے۔ جو عورت سیکھ سکتی ہے۔ سکھائے بھی، تفسیر کی بھی اجازت ہے مگر جو تفسیر سے منع کیا ہوا ہے اس کا مطلب ہے کہ اتنا علم تو ضروری ہے کہ وہ جو مسلمہ بزرگ ہیں جن کی تفسیریں ہیں ان کے ساتھ Clash نہ کرے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ تفسیر کچھ اور ہو جو ابتدا سے چلی آ رہی ہے۔ اور وہ بالکل Clash کر دے۔ یہ عام عورتوں کا حق نہیں۔ عام مردوں کا بھی حق نہیں۔ اللہ تعالیٰ کسی کو سکھائے تو بعض دفعہ وہ سب سے الگ تفسیر کر دیتا ہے۔ میں بھی کئی دفعہ درس میں ایسی تفسیر کرتا رہا ہوں جو اس سے پہلے کبھی نہیں ہوئی۔ مگر اس یقین کے ساتھ کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے سمجھایا ہے۔ تو عام عورتیں ہی نہیں عام مردوں کو بھی یہ حق نہیں ہے وہ لکھ کے پہلے پوچھ لیں علماء سے اگر ان کے نزدیک ٹھیک ہے تو پھر وہ آگے چلائیں۔

سوال۔ اگر بیماری کی وجہ سے وضو بار بار ٹوٹ جاتا ہو تو کیا ہر دفعہ وضو کرنا پڑے گا جبکہ ایک رکعت بھی پوری نہیں ہوئی۔

جواب۔ بے چاری بہت بیمار ہے تو ایک ہی دفعہ وضو کر کے توبہ استغفار کر لیا کرے۔ ایک بدو تھا وہ نماز کے لئے کھڑا ہوا تو اس کا وضو بھی ٹوٹتا جا رہا تھا تو ایک آدمی نے دیکھا کہ وضو ٹوٹتا بھی جا رہا ہے اور اس کے بعد وضو کے لئے بھی نہیں جاتا۔ تو اس نے بعد میں اس سے پوچھا کہ تمہیں کیا ہو گیا ہے کیسے شخص ہو کہ وضو توڑ رہے ہو اور وضو کے لئے جاتے نہیں ہو۔ اس نے کہا کہ اگر میں ہر دفعہ وضو ٹوٹنے پر وضو کروں تو مچھلی یا مینڈک بن جاؤں۔ تو اس بے چاری کا بھی یہی حال لگتا ہے۔ اس کو کہیں استغفار کیا کرے۔ اور بس کافی ہے۔

سوال۔ ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مکمل پیروی کس طرح کر سکتے ہیں۔ جبکہ ان کے مرتبے اتنے اونچے ہیں کہ ہم وہاں تک پہنچ نہیں سکتے۔

جواب۔ پہنچ سکنا اور بات ہے اور پیروی کرنے کی کوشش کرنا اور بات ہے۔ اس کے متعلق میں آپ کو سندھ کا ایک قصہ بتاتا ہوں وہاں ایک احمدی تھا جو پہلے بہت آوارہ ہوا کرتا تھا۔ بہت گناہ گار چور اچکا اتنی پکی بیعت اس نے کی کہ ولی اللہ بن گیا اور اس کو دعوت الی اللہ کا بہت شوق تھا تو ایک دفعہ وہ ایک پیروں کی مجلس میں چلا گیا اور کہا کہ پیر صاحب کا کیا حال ہے۔ کیا کرتے ہیں پیر صاحب انہوں نے کہا پیر صاحب تو بہت اونچے ہیں وہ قبروں میں سے نکال لاتے ہیں زندہ اور تمہارے مرزا صاحب نے قبروں میں سے کوئی زندہ نکالا ہے۔ تو انہوں نے کہا نہیں کوئی نہیں نکالا اس کے بعد باتیں اور شروع کر دیں۔ جب وہ بھول گیا۔ تو اسے کہا تمہاری اماں زندہ ہیں۔ اس نے کہا نہیں وہ فوت ہو گئی ہیں۔ اس نے کہا پیر صاحب سے کہو جب وہ تمہاری اماں کو نکال کر لائیں گے نا پھر مجھے بتانا پھر میں دیکھوں گا۔ تو ناممکن بات جو ہے وہ ناممکن ہی ہوتی ہے۔ ایک عیسائی سے اس نے کہا حضرت عیسیٰؑ اس لئے آئے تھے کہ ان کی پیروی کرو۔ تو تم بھی ان کی طرح آسمان پر چڑھ کر دکھاؤ اور اگر سارا نہیں چڑھ سکتے تو پچاس ساٹھ فٹ ہی اوپر جا کر دکھا دو۔ تو مطلب یہ ہے کہنے کا کہ مامور پیروی کے لئے ہوتے ہیں۔ اگر چھلانگ پوری نہیں لگائی جا سکتی تو کچھ نہ کچھ تو لگائی جا سکتی ہے۔ آپ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کریں اور جتنی توفیق ہو کریں اور ترقی کرتے کرتے بہت اونچا بھی اٹھ سکتے ہیں حضرت مسیح موعود نے آپ کے پیچھے پیچھے چل کر کتنا بلند مقام حاصل کر لیا۔

ساروں کو ایک مقام نہیں ملا کرتا کوئی کسی مقام پر رہ جاتا ہے کوئی کسی مقام پر رہ جاتا ہے۔

سوال۔ بعض ملکوں میں چوبیس گھنٹے کا دن ہے اور چوبیس گھنٹے کی رات ہے۔ تو وہ وہاں نماز کس طرح پڑھتے ہیں اور روزے کس طرح رکھتے ہیں۔

جواب۔ اس کا اصولی جواب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس زمانے میں بھی دے دیا تھا۔ اب دیکھئے آنحضرتؐ کو اللہ تعالیٰ نے ہر زمانے کی خبر دی ہوئی تھی کیونکہ آپ کا زمانہ قیامت تک چلنا تھا۔ تو مثال کے طور پر ایک ایسی خبر دی جو اس وقت لوگوں کو سمجھ نہیں آ سکتی تھی۔ آپ نے فرمایا دجال کا زمانہ جو آج کل کا زمانہ ہے اس میں بعض جگہ چھ مہینے کا دن اور چھ مہینے کی رات ہوا کرے گی اور اسی طرح تدریجاً دن بڑے اور چھوٹے ہوں گے۔ تو صحابہؓ حیران رہ گئے۔ وہاں عرب میں تو ایسا کوئی واقعہ نہیں ہوتا تھا دن بارہ گھنٹے کا ہوتا تھا یا تھوڑا سا فرق ہوتا تھا تو انہوں نے کہا یا رسول اللہ اتنا لمبا دن اتنی لمبی رات، آپؐ نے فرمایا اللہ نے مجھے خبر دی ہے کہ یہ ہوگا۔ تو صحابہؓ نے پوچھا کہ ہم نمازیں اور روزے کس طرح رکھیں گے چھ مہینے کا دن ہے اگر ایک روزہ آج رکھ لیں اسی میں پھنس جائیں۔ تو آپؐ نے فرمایا اندازہ کیا کرنا اس وقت۔ نارمل دنوں کے حساب سے دن کے چوبیس گھنٹے میں جو پانچ وقت نمازیں ہوتی ہیں وہ پانچ نمازیں پڑھنی پڑیں گی۔ اور عام دنوں کے مطابق روزے بھی تیس رکھنے پڑیں گے کتنا عظیم الشان نبی ہے جس کو خدا تعالیٰ نے آئندہ کی سب خبریں دے دی تھیں جو اس زمانے کے لوگوں کے تصور میں بھی نہیں آ سکتی تھیں اس زمانے کا کوئی آدمی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ دن بڑے ہوں گے اور دن چھوٹے ہوں گے یعنی نارمل سے بہت بڑے اور بہت چھوٹے۔

سوال۔ حکم ہے کہ ہم سیدھے ہاتھ سے کھانا کھائیں کیا یہ حکم صرف اس وقت ہے جب ہم ہاتھوں سے کھائیں یا جب ہم چھری کانٹے کے ساتھ کھاتے ہیں اس کے لئے بھی ہے۔ جب ہم روٹی کے لئے آٹا گوندھتے ہیں یا کھانا بناتے ہیں تو اس وقت دونوں ہاتھ استعمال کرتے ہیں۔ اس وقت کیا کرنا چاہئے؟

جواب۔ دونوں ہاتھ جہاں ضروری ہیں وہاں دونوں ہاتھ ہی استعمال کئے جاتے ہیں۔ جب کھدائی کرتے ہیں دوسرے کام کرتے ہیں اس میں تو منع نہیں ہے۔ مگر جب کھانا ہو تو دائیں ہاتھ سے کھائیں۔ صاف چیز کو ہاتھ لگانا ہو تو دائیں ہاتھ سے پکڑیں۔ تو کیسی حیرت انگیز سپیشلائزیشن ہے Right اور Left کی میں تو دائیں ہاتھ میں کانٹا پکڑتا ہوں اور بائیں ہاتھ میں چھری اور مجھے تو کوئی مشکل نہیں لگتی۔ اگر ان کو کاٹنے میں مشکل ہے تو پہلے کاٹ لیں پھر کانٹا دائیں ہاتھ میں پکڑ کر کھائیں۔

سوال۔ کیا قرآن کریم میں تیسری جنگ عظیم کا ذکر ہے۔ اگر ذکر ہے تو کونسی سورۃ میں ذکر ہے؟۔

جواب۔ بہت سی ایسی سورتیں ہیں جن میں تیسری جنگ عظیم کا نقشہ کھینچا ہوا ہے۔ مثلاً سورۃ ھمزہ میں آتا ہے کہ انسان ایک آگ میں ڈالا جائے گا جو حطمہ ہے حطم کو ایٹم ایک بھی کہہ سکتے ہیں کیونکہ فرنچ میں مثلاً 'H' نہیں پڑھتے۔ حطم اور ایٹم ایک ہی ہے اور معنے بھی ایک ہیں حطم عربی ڈکشنری میں چھوٹی سے چھوٹی چیز کو کہتے ہیں۔ ایٹم چھوٹی سے چھوٹی چیز کو کہتے ہیں تو ایسی آگ میں ڈالا جائے گا جو ایٹم میں بند ہے' حطمہ میں بند ہے۔ اگر آپ ایٹم کو بھول بھی جائیں تو چھوٹے سے چھوٹے ذرے میں کونسی آگ بند ہوتی ہے' روشنی پڑتی ہے تو چھوٹے چھوٹے ذرے اڑتے ہیں وہ بھی حطمہ ہیں ان میں آگ تو کوئی بند نہیں ہوتی۔

اور پھر آگے تشریح یہ ہے کہ وہ حطمہ جس چیز میں بند ہے وہ کھینچ کے لمبی کی جائے اور اس ستون جیسی شکل بن جائے گی اور پھر وہ آگ ایسی ہوگی کہ وہ جو دلوں پہ جھپٹے گی اب آگ جسم کو جلاتی ہے تو دل جلتے ہیں لیکن وہ جسموں کو چھوڑ کر دلوں پہ لپکے گی-

سائنسدانوں نے Atomic War Fair کے جو نقشے کھینچے ہوئے ہیں انہوں نے اس کی رو سے ثابت کیا ہے کہ Radiation میں جو گرمی کا حصہ ہے وہ بعد میں جاتا ہے اور جو دھڑکانے والی چیز ہے یعنی دل کو دھڑکا کے بند کر دیتی ہے وہ پہلے پہنچ جاتی ہے پھر قرآن کریم میں سورۃ دخان ہے- دخان کا مطلب ہے ایک ایسا دھواں ہوگا جو جہاں جائے گا جس جگہ سے گزرے گا وہاں سے زندگی ختم کر دے گا- بادل سے سکون ملنا چاہئے مگر وہ کوئی سکون نہیں چھوڑے گا پھر قرآن کریم میں آتا ہے تین شعلوں والا عذاب ہے ان کے اوپر یعنی تین قسم کی چیزیں- بری جنگ- سمندری جنگ اور فضائی جنگ تو اتنے حوالے ہیں قرآن کریم میں اس زمانے کی جنگ کے- وہ ایک طرف اور سورۃ طٰہٰ میں ایک حتمی پیشگوئی ہے سورۃ طٰہٰ میں یہ خبر ہے کہ ان لوگوں کو ایک ایسے عذاب میں مبتلا کیا جائے گا جو ان کو Level کر دے گا ان کے تکبر کو توڑ دے گا اور ان میں کجی باقی نہیں رہے گی پھر وہ Large Scale پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کریں گے جن میں کوئی کجی نہیں یہ واقعہ ابھی تک نہیں ہوا- اس لئے مجھے یقین ہے کہ تیسری جنگ کے بعد یہ واقعہ ہوگا پہلے Partial اظہار سچائی کے ہوتے رہتے ہیں تاکہ زمانے کو یہ پتہ چل جائے کہ قرآن کریم نے جو باتیں کی ہیں وہ سچی ہیں اور پھر یہ بات بھی سچی نکلے گی-

سوال- میں اپنی زندگی میں کس طرح کرسکتی ہوں کہ دنیا کے فرائض بھی پورے کر دوں اور خدا کے فرائض بھی پورے کر دوں-

جواب- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا جواب پہلے سے دیا ہوا ہے- اگر عورت بچوں کو سنبھالے اور گھر کا کام کاج کرے خاوند کی بھی خدمت کرے تو یہ بھی عبادت ہے کیونکہ وہ اللہ کی خاطر اللہ کے کہنے کے مطابق کرے تو ساری اس کی عبادت بن جائے گی اور ساتھ عبادت کا بھی جو وقت ملے گا اس میں وہ بھی کیا کرے گی- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لئے ایک نکتہ بہت اچھا بیان فرمایا ہے اب لوگ اپنی بیویوں سے پیار بھی کرتے ہیں اور پیار کے طور پر لقمہ منہ میں ڈالتے ہیں اور بچوں سے بھی مائیں پیار کرتی ہیں تو لقمہ پکڑ کے منہ میں ڈالتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم اس لئے کرو کہ اللہ فرماتا ہے کہ اپنے اہل وعیال سے پیار کرو تو تمہارا جو لقمہ منہ میں ڈالنا ہے اس میں مزہ تو آئے گا ہی مگر یہ عبادت بھی ہو جائے گی تو ایک ہی وقت میں دنیا کے کام اور عبادت کو اکٹھا کرنے کا مضمون اور کسی مذہب میں نہیں آیا خاص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم ہے-

سوال- سورۃ القدر میں لکھا ہے کہ یہ رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے یعنی ساری زندگی سے بہتر ہے اسی رات کے اندر انسان خدا کے ساتھ ایک خاص تجربہ کرتا ہے تو سوال یہ ہے کہ یہ لیلۃ القدر رمضان کے دس مقررہ دنوں سے ہٹ کر بھی مل سکتی ہے یا رمضان سے ہٹ کر بھی مل سکتی ہے-

جواب- لیلۃ القدر زیادہ تر رمضان سے ہی تعلق رکھتی ہے- رمضان کے آخری دنوں میں عبادت کی تلقین کرنے کے لئے کوئی ایک دن مقرر نہیں فرمایا بلکہ ہر طاق رات جو آخری عشرے میں آتی ہے اس میں کوشش کرو تو لیلۃ القدر مل سکتی ہے- خاص وہ عبادت کے دن ہوتے ہیں لوگ خاص زور مار رہے ہوتے ہیں لیکن بعض لوگوں کو جو توبہ کا دن نصیب ہو جائے چاہے کسی وقت ہو کسی بھی عمر میں ہو سچی توبہ کا دن نصیب ہو جائے تو اس کی لیلۃ القدر اسی وقت آ گئی ہے- یہ فرمایا ہے کہ ہزار مہینوں سے بہتر ہے اس میں یہ بھی حکمت ہے کہ اوسط عمر زیادہ سے زیادہ جو صحت مند ممالک ہیں ان کی بھی اسی سال سے زیادہ نہیں ہوسکتی اسی سال کچھ مہینے تو ساری عمر اگر آدمی اس ایک رات کو نہ پائے تو وہ اس کی ساری عمر بیکار ہو جائے گی اور اگر وہ پالے تو جب بھی پالے تو اس کی وہ ایک رات جو ہے خدا نے اس کے گناہ معاف کر دیئے صاف کر دیئے تو اس کی ساری زندگی سے بہتر ہے-

سوال - اللہ تعالیٰ کی نظر میں پانچوں نمازیں الگ الگ پڑھنا زیادہ بہتر ہے یا مغرب کی اور عشاء کی نماز مسلسل جمع کرکے پڑھنا بہتر ہے؟

جواب- بہتر تو یہی ہے کہ الگ الگ پڑھی جائیں اس میں کوئی شک نہیں- لیکن اگر بہت دور دور سے لوگوں نے آنا ہو اور ان کی سہولت کی خاطر فیصلہ کریں امیر صاحب سے پوچھ کے کہ جمع کر لی جایا کریں تو جمع بھی ہوسکتی ہے- لیکن الگ پڑھنا بہرحال بہتر ہے- جمع کے لئے بہت سے اصول ہمیں حدیثوں سے ملتے ہیں- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب دینی مجلس میں بیٹھے ہوتے تھے- اور دیر ہو جاتی تھی تو نمازیں جمع کر لیا کرتے تھے- حالانکہ حدیث میں آتا ہے کہ نہ کوئی بارش تھی اور نہ کوئی اور خوف تھا یہاں بھی جب ہم بعض دفعہ دینی مجالس لگاتے ہیں اور دیر ہو رہی ہو تو ہم اس میں نمازیں جمع کر لیتے ہیں تو جمع کا مسئلہ احادیث کے مطابق بڑا گہرا' بڑا تفصیلی مسئلہ ہے- سفر میں نمازیں قصر بھی ہوتی ہیں جمع بھی ہوتی ہیں- تو یہ جو رسم بتا رہی ہیں وہ رسم مجھے پسند نہیں- ویسے وہاں کے لوگ زیادہ بہتر جانتے ہوں گے کہ کیوں جمع ہوتی ہیں- اگر اس کو رسم بنا لیا جائے کہ کسی جگہ ہمیشہ نماز جمع ہی ہو تو یہ کوئی اچھی بات نہیں ہے تو اس لئے اس مسئلے پر امیر صاحب سے مشورہ کرکے دوبارہ فیصلہ کروائیں-

محفل رنگ پہ آئی ہے

ہر شام کو تیری بزم سجے' کیا رونق تُو نے لائی ہے
اب سارا عالم کہتا ہے کیا فُرقت تُو نے پائی ہے
کیا مغرب ہے کیا مشرق ہے' کیا اُتّر ہے کیا دَکّن ہے
کیا ارض و سما کیا بحر وبر' یہ محفل رنگ پہ آئی ہے
اب قریہ قریہ جاگ اٹھا' ہر شہر نے لی ہے انگڑائی
اب گلشن گلشن مہکا ہے' ہر شاخِ شجر لہرائی ہے
بے خوف و خطر بے حرص و ہوا' چلتے بھی چلو بڑھتے بھی چلو!
اب راہیں روشن روشن ہیں' ہر موڑ پہ جوت جگائی ہے
اَوہام کی دنیا سے نکلو! اِیقان کی وادی میں آؤ!!
ہر بچہ بوڑھا شاہ و گدا' اس محفل کا سودائی ہے
تبلیغ کناروں تک پہنچی' توحید فضاؤں میں پھیلی
یہ کیسا دیس نکالا ہے' غیروں نے منہ کی کھائی ہے
اب جنگل سارے گونج اٹھے' اب سات سمندر چیخ پڑے
عرفان کا ساغر چلتا ہے- طاہر نے بزم سجائی ہے
اس بزم کے سارے دیوانے' دنیا میں جو بھی رہتے ہیں
ہر شام سویرے کہتے ہیں یہ محفل ہم کو بھائی ہے
لو جان کا ہدیہ پیش کرو اور قلب تپاں کا نذرانہ
کہتا ہے امجدؔ دیوانہ' ہر دولت اس نے پائی ہے

یعقوب امجد

آغا یحییٰ خان صاحب

خوبصورت جھیلوں سے سجا ہوا ملک
سویڈن SWEDEN

سویڈن ایک نظر میں

سرکاری نام : - کنگڈم آف سویڈن (Kingdom of Sweden)

قومیت :- سویڈز

دارالحکومت :- سٹاک ہالم (Stockholm)

محل وقوع :- شمالی سکنڈے نیوین خلیج

مشترکہ حدود :- فن لینڈ، خلیج بوتھنا، بالٹک سی، ناروے

حدود اربعہ :- 449,960 مربع کلومیٹر

آبادی :- 8,800,000 (1996 کے شمار کے مطابق)

بڑی زبان :- سویڈش

مذہب :- ایونجلیکل لوتھرازم (Evangelical Lutheranism)

گورنمنٹ :- ریاست کا سربراہ بادشاہ، گورنمنٹ کا سربراہ وزیراعظم

بڑے شہر :- سٹاک ہالم، گوئٹے برگ، مالمو، اپسالہ (Uppsala)

مصنوعات :- لوہا، سٹیل، الیکٹرونکس، لکڑی اور پیپر کی مصنوعات، موٹر وھیکل-

ماہرین :- موٹر وہیکل، مشینری، پیپر اور گتہ، لوہا اور سٹیل، کیمیکلز، لکڑی کی مصنوعات، ٹیلی کمیونیکیشن کی مصنوعات-

اہم درآمدات ایندھن، کیمیکلز، خوراک کو تیار کرنے کا مواد، مشینری، کپڑا-

کرنسی :- کرونہ

قومی تعطیل :- 6 جون (Flag Day)

سویڈن یورپ کے ناپ پر واقعہ ایک خلیج کی مانند انتہائی خوبصورت جھیلوں سے سجا ملک ہے جو ایک جمہوری ملک ہے اور وہاں کے باسی یورپ کے معیار کی زندگی گزار رہے ہیں-

سویڈن یورپ کی بڑی اقوام میں سے ایک ہے یہ ایک لمبا اور چوڑائی میں کم ملک ہے جغرافیہ دان اس کو عموماً تین حصوں میں تقسیم کرتے ہیں:-

1- گوتھ لینڈ (GOTALAND)

2- سوی لینڈ (SVEALAND)

3- نورلینڈ (NORRLAND)

جنوبی حصہ

گوتھ لینڈ سویڈن کا جنوبی حصہ ہے جو کہ گوتھ قوم کی روایتی سرزمین ہے- سویڈن کے صوبے سکین (SKANE) کا ایک بڑا حصہ اسی قوم پر مشتمل ہے- سکین (SKANE) صوبے کا موسم انتہائی دلپذیر ہے یہ پورے کا پورا صوبہ ایک قدرتی باغ کی مانند ہے- بہت ہی پرامن اور بل کھاتے راستوں پر آباد دیہات اس کی خوبصورتی کو چار چاند لگاتے ہیں اور اس صوبے کی زمین سویڈن کی زرعی زمینوں میں سے بہترین شمار کی جاتی ہے- سویڈن کے میل ہا لمبے سفید ریتلے ساحلوں کا پھیلا ہوا سلسلہ بھی اسی صوبے کا حصہ ہے جس میں ساحلی تفریح گاہیں اور مالمو کی مشہور بندرگاہ بھی شامل ہے-

صوبہ سکین (SKANE) کا جنوب تر، بلند اور سرد علاقہ ہے اور جنگل کا آغاز بھی اسی صوبے سے ہوتا ہے اس کی زمین پتھریلی اور بھربری ہے اسی علاقے میں سویڈن کی شیشہ، فرنیچر اور دستکاری کی بیشتر صنعتیں واقعہ ہیں-

درمیانی حصہ

سوی لینڈ (SVEALAND) سویڈن کا سینٹرل حصہ شمار کیا جاتا ہے اگرچہ یہ سویڈن کا زرخیز علاقہ ہے یہاں پر بہت بڑے جنگلات کا ذخیرہ ہے جن کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ انہوں نے سویڈن کے دو قدیم ہم پلہ مدمقابل قبیلوں (گوتھز اور سویز) کو جدا جدا کیا ہوا ہے-

یہ علاقہ اس لحاظ سے بھی زرخیز ہے کہ لوہے کے بڑے بڑے ذخائر یہاں موجود ہیں اور سویڈن کے میٹل اور سٹیل کے اکثر پلانٹ یہاں لگائے گئے ہیں- سویڈن میں کم و بیش ایک لاکھ جھیلیں واقعہ ہیں جن کا بہت بڑا حصہ اسی سنٹرل حصے میں واقع ہے جن میں قابل ذکر مالار جھیل (Malar Lake)، واٹر جھیل (Vatter Lake) اور وانر جھیل (Vaner Lake) جو کہ غیر معمولی طور پر بڑی ہیں-

سویڈن کے دو بڑے اور مشہور شہر سٹاک ہالم اور گوتھن برگ بھی اسی سوی لینڈ میں واقعہ ہیں جو کہ نہر گوٹا (Gota Canal) کے ذریعے ایک دوسرے سے منسلک ہیں، یہ ایک بہت مفید آبی راستہ ہے- اس علاقے میں سویڈن کے حسین ترین دریاؤں اور جھیلوں کا سلسلہ ہے- سوی لینڈ ہی سویڈن کا وہ حصہ ہے جس میں سکنڈے نیویا کی حسین جھیل سلجا (Silja) واقعہ ہے اور پہاڑی سلسلہ ڈالارنہ (Dalarna) بھی سوی لینڈ ہی کا حصہ ہے-

تیسرا حصہ

نورلینڈ (Norrland) جو کہ تیسرا حصہ ہے سویڈن کے دو تہائی پر مشتمل ہے یہ علاقہ گنجان ہے اور سویڈن کے بلند ترین پہاڑی علاقوں پر مشتمل ہے- مشہور و معروف چوٹی کیبن کیئز بھی اسی علاقے کی زینت ہے-

سوی لینڈ یورپ کا آخری کھلا قبائلی علاقہ شمار کیا جاتا ہے اور سویڈن کے قدرتی ذخائر کا بڑا منبع بھی اسی علاقے کو شمار کیا جاتا ہے اسی علاقے میں آبشاریں بھی کثرت سے موجود ہیں جو کہ سویڈن کے بہت بڑے حصے کو بجلی فراہم کرتی ہیں اور اسی علاقے میں وہ پہاڑیاں بھی موجود ہیں جو دنیا کے لوہے کے بڑے بڑے ذخائر شمار کئے جاتے ہیں-

آب وہوا

گو کہ یہ انتہائی شمال میں واقع ہے اس کے باوجود اس کا موسم اس سے کہیں زیادہ موزوں ہے جتنا کوئی تصور کر سکتا ہے- اس میں شمال مغربی ہواؤں کی وجہ سے کچھ گرمی بھی ہے اس خلیج کی وجہ سے جو ویسٹ انڈیز سے شمالی اٹلانٹک کی طرف آتی ہیں اور ساتھ گرم پانی لاتی ہیں-

مگر اس لمبے اور تنگ ملک کا موسم متنوع ہے اس کے بارے میں سویڈن کا ایک معروف مزاحیہ قول ہے کہ "پچھلی گرمی کا موسم ایک جمعرات تھی" (Last Year Summer Happened on a thursday) کیونکہ وہاں انتہائی شمال میں گرمی کا موسم صرف 6 ہفتے رہتا ہے مگر اس عرصے میں رات کو سورج غروب نہیں ہوتا اور سردیوں کے وسط میں اسی عرصے کے دوران شدید اندھیرا رہتا ہے- لیپ لینڈ (Lapland) میں اگست سے جون تک برف پڑی ہی رہتی ہے جنوب میں گرمی کا موسم خوشگوار ہوتا ہے جو مئی سے ستمبر تک رہتا ہے اور سردیوں میں مسلسل برف پڑتی ہے-

وسائل

سویڈن کے قدرتی وسائل میں کچی دھات جنگلات اور پانی شامل ہیں وہاں کے اچھے موسم کی وجہ سے درخت تقریباً ہر جگہ موجود ہیں سوائے شمال میں موجود اونچے پہاڑوں کے- سڑکوں کی تعمیر میں بے تحاشہ پیسہ خرچ کیا گیا ہے جس کی وجہ سے اب خام لکڑی ٹرکوں کے ذریعے ٹرانسپورٹ کی جاتی ہے ایسا لگتا ہے کہ سویڈن میں جہاں درخت نہیں وہاں پانی ہے- ملک کا 9 فیصد حصہ جھیلوں پر مشتمل ہے شمالی سویڈن میں لوہے، تانبے، سیسے اور زنک کی دھاتیں پائی جاتی ہیں یہاں کچھ وسائل کی کمی بھی ہے جس میں آئل، کوئلہ اور کوک شامل ہیں- اب یہاں ایٹمی طاقت کا استعمال شروع کر دیا گیا ہے، مختلف نیوکلیئر پاور پلانٹ کام کر رہے ہیں-

لوگ

سویڈ غیر معمولی طور پر ذہین لوگ ہیں- عام طور پر سویڈ صاف رنگ کے نیلی آنکھوں والے، ہلکے رنگ کے بالوں والے ہیں اور قد میں نمایاں لمبے ہیں-

مذہب

سویڈن کے لوگوں کا مذہب بھی تقریباً مشترکہ ہی ہے %90 سے زائد لوگ ریاستی چرچ سے تعلق رکھتے ہیں یہاں مذہبی آزادی ہے البتہ قانون کے مطابق بادشاہ کا تعلق ریاستی چرچ سے ہونا لازمی ہے-

زبان

سویڈن کی زبان کا تعلق ناروے اور ڈنمارک کی بولی جانے والی زبانوں سے ہے اور یہ سب کی سب جرمن زبان سے گہرا تعلق رکھتی ہیں سویڈش حروف تہجی تو انگلش جیسے ہی ہیں مگر ان میں اضافی طور پر تین واول شامل ہیں جو کہ حروف تہجی کے آخر میں آتے ہیں-

تعلیم

1842ء میں یہاں تعلیم لازمی کر دی گئی تھی اب سات سے سولہ سال تک کے طلباء کو لازماً سکول جانا ہوتا ہے اور اس وقت 21 مختلف جگہوں پر اعلیٰ تعلیم دی جاتی ہے بشمول اپسالہ (Uppsala) یونیورسٹی اور لنڈا (Lunda) یونیورسٹی کے جو کہ 1477ء اور 1668ء سے قائم ہیں-

اندازِ زندگی

سویڈز بہت زیادہ محنتی لوگ ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ کھیلوں میں بھی بھرپور دلچسپی لیتے ہیں اور Soccer ان کا قومی کھیل ہے اس کے علاوہ کیمپنگ، گولف، ٹینس، موٹرنگ، بائیسکلنگ جیسی گیمز یہاں بہت پاپولر ہیں-

یہاں کے %80 لوگ اپارٹمنٹس میں رہتے ہیں طویل موسم سرما میں، ہیٹنگ بہت مہنگی ہونے کی وجہ سے یہاں انفرادی طور پر گھر بنانے کی بجائے اپارٹمنٹس کو ترجیح دی جاتی ہے-

سویڈن طبقاتی تقسیم سے پاک نہیں لیکن بہت زیادہ ٹیکسز اور وسیع پیمانے پر معاشرتی فوائد کی وجہ سے یہ تفریق یہاں بہت کم دیکھنے کو ملتی ہے اکثریت کے پاس کاریں ہیں اور اچھے فلیٹس میں رہتے ہیں سب ایک ہی ٹیلی ویژن سے مستفید ہوتے ہیں ایک جیسے سرکاری سکولوں میں پڑھتے ہیں یکساں امتحان دیتے ہیں ایک جیسی ہی معاشرتی سہولیات سے فائدہ اٹھاتے ہیں اور ان کی تنخواہیں بھی ایک دوسرے سے زیادہ فرق نہیں رکھتیں- شادی شدہ سویڈش عورتوں کی ایک بڑی تعداد فل یا پارٹ ٹائم کام کرتی ہے- یہاں فری ڈے کیئر نرسریاں ہیں لیکن یہ سہولت ان کام کرنے والی ماؤں کے لئے ہے جو کہ اپنی فیملی کو سپورٹ کرتی ہیں- گھر میں یا ریسٹورینٹ میں ہر جگہ سویڈش کھانا مزید اراور خوبصورتی سے تیار کیا گیا ہوتا ہے- یہاں کا مشہور کھانا Smorgasbood ہے- یہاں کے پین کیکس بھی اچھے ہوتے ہیں جو کہ چینی ویب کریم اور ساس کے ساتھ پیش کئے جاتے ہیں یہاں کی مچھلی بھی مشہور ہے-

رائٹرز

چونکہ بہت کم ممالک میں سویڈش بولی اور سمجھی جاتی ہے اس لئے یہاں کے بہت سے عظیم رائٹرز کو دنیا نہیں جانتی۔

Selma Lagerof پہلی خاتون رائٹر تھیں جس نے ادب میں نوبل پرائز حاصل کیا۔ August Strindburg کے مشہور ڈراموں نے بھی مغربی دنیا میں ڈرامے کی ترقی پر کافی اثرات چھوڑے۔

آرٹ

سویڈز ہمیشہ سے لکڑی کی کندہ کاری اور سنگ تراشی میں دلچسپی لیتے رہے ہیں سویڈن کا مشہور سنگ تراش Carl Milles ہے۔سویڈن کے آرکیٹکٹز بھی بلڈنگ ڈیزائننگ میں بہت مہارت رکھتے ہیں اور لکڑی اور پتھر سے کام لینا خوب جانتے ہیں۔

یہاں کے تین میٹروپولیٹن علاقے ہیں سٹاک ہالم' گوئٹے برگ اور ارد گرد کا مغربی علاقہ' مالمو اور جنوب میں اس کے ہمسایہ شہر۔

سٹاک ہالم اس وقت سویڈن کا اور سویڈش انداز زندگی کا مرکز ہے یہ بزنس اور کلچر کا بھی گڑھ ہے۔ یہ 634 میں سویڈن کا دارالحکومت بنا۔ یہ جدید' معروف اور گنجان آباد شہر صاف ستھرا اور پلاننگ سے تیار کیا گیا شہر ہے۔

گوئٹے برگ تو سویڈن کی دوسری بڑی اور عظیم ترین بندرگاہ ہے یہ ایک تاریخی شہر بھی ہے۔ گوئٹے برگ بال بیرنگ اور آٹو مینوفیکچرنگ کا معروف شہر ہے۔

مالمو سویڈن کا تیسرا بڑا شہر ہے پہلے یہ ڈنمارک کے مشہور شہروں میں سے تھا یہ ایک اہم پورٹ ہے اور یہ انتہائی عمدہ عمارات پر مشتمل شہر ہے۔

انڈسٹری

بیسویں صدی کے آغاز میں سویڈن یورپ کے ممالک میں انتہائی پسماندہ ملک شمار کیا جاتا تھا اور ان برے حالات کی وجہ سے بہت سی سویڈش آبادی امریکہ ہجرت کر گئی تھی لیکن بہت ہی تھوڑے وقت میں سویڈش لوگ ایک انڈسٹریل قوم بن گئے جہاں لوگوں کو بہترین تنخواہیں اور معاشرتی فوائد میسر ہیں انہوں نے دوسری اقوام کی غلطیوں سے بہت سے سبق حاصل کئے ہیں۔

آغاز میں انڈسٹری صرف سویڈن کے جنگلات اور معدنیات کی بنیاد پر قائم کی گئی لیکن بعد میں انہوں نے مختلف مفید ایجادات کر کے اپنی انڈسٹری کو فائدہ پہنچایا۔

انیسویں صدی میں J-E-Lundstom نے سیفٹی ماچس ایجاد کی اور 1866ء میں Alfled B.Nobel نے ڈائنا میٹ ایجاد کیا اور یہ موقع اسے میسر آیا کہ مشہور نوبل پرائز قائم کرنے کے قابل ہوا۔ آج کل دنیا کے بہترین سٹیل کا کچھ حصہ سویڈن میں بنایا جاتا ہے۔

زرعی پیداوار

سویڈن میں صرف 7% زمینی علاقہ زرعی ہے اور صرف 6% لوگ زراعت کے ساتھ منسلک ہیں اس میں سے زیادہ تر زراعت سویڈن کے جنوبی علاقہ میں ہوتی ہے اور جدید مشینری' اعلیٰ معیار کے بیجوں اور مصنوعی کھادوں کی بدولت سویڈن میں فی ایکڑ پیداوار بہت زیادہ حاصل ہوتی ہے۔

حکومت

اگرچہ سویڈن میں حکومت کا سربراہ بادشاہ ہوتا ہے مگر عملی طور پر سیاست میں اس کے پاس کوئی پاور نہیں اصل اختیارات وزیراعظم کے پاس ہوتے ہیں جو پارلیمنٹ کی اکثریتی جماعت کا لیڈر ہوتا ہے۔ یہاں 18 سال کی عمر سے ووٹ کا حق حاصل ہو جاتا ہے۔ سوشل ڈیموکریٹک لیبر پارٹی 1932ء سے 1976ء تک مسلسل حکمران جماعت رہی ہے۔

فلاحی ریاست

سویڈن میں بڑے پیمانے پر تمام شہریوں کے لئے سوشل فوائد اور سہولیات بیسویں صدی کے آغاز سے ہی فراہم کی گئیں۔حکومت نے مختلف سہولیات عوام کو فراہم کی ہوئی ہیں' جن میں مفت صحت کی سہولیات' مفت کالج ٹیوشن' بچوں کے لئے سہولیات' بے روزگاروں کے لئے اور 67 سال سے بڑی عمر کے ہر شہری کے لئے پینشن۔

تاریخ

سویڈن کے جنوب میں گوتھ Goth قبیلہ اور مرکزی سویڈن کے مشرقی حصے میں موجود قبیلے Svear کے درمیان مدتوں لڑائیاں ہوتی رہی ہیں آخر کار نویں صدی میں یہ دونوں قبیلے متحد ہو گئے سویڈش زبان میں سویڈن کا جو نام ہے Sverige اس کا مطلب ہے Svear کی مملکت۔ 1397ء میں Kalmar Union نے ڈینش ملکہ مارگریٹ کے انڈر ڈنمارک' ناروے اور سویڈن کو اکٹھا ایک ملک کیا مگر ایک لمبی جدوجہد کے بعد آخر سویڈن نے 1523ء میں آزادی حاصل کی۔ 1700ء میں رشیا' ناروے' ڈنمارک اور پولینڈ نے مشترکہ طور پر سویڈن پر حملہ کیا یہاں سے سویڈن کا ایک عظیم مملکت ہونے کا اختتام ہوا۔

1809ء میں سویڈن کے ہاتھ سے فن لینڈ بھی جاتا رہا جو کہ بارہویں صدی میں اس کے زیر تسلط تھا اور 1905ء میں ناروے نے بھی آزادی حاصل کر لی جنگ عظیم اول اور دوم دونوں کے دوران سویڈن نے غیر جانبدار رہنے کا فیصلہ کیا۔ اور امن قائم کرنے کی ہر کوشش میں مددگار رہا۔

ناروے' ڈنمارک' فن لینڈ اور آئس لینڈ Nordic ممالک کی حیثیت سے پہچانے جانے لگے۔ اور ان پانچوں ممالک میں آپس میں بہت قریبی تعلقات ہیں یہاں تک کہ ان میں سے کسی بھی ملک کے باشندے آزادی کے ساتھ کسی بھی دوسرے ملک میں جا کر رہ سکتے ہیں اور وہاں کی تمام سہولیات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

مختصر جماعتی تاریخ

اس ملک میں 1952ء میں مذہبی آزادی کا اعلان کیا گیا۔ حضرت مصلح موعود کے دورہ یورپ کے موقع پر حضور کو سویڈن کا ایک طالب علم ''گونر اریکسن' ملا اور سکنڈے نیویا میں مشن کھولنے کی درخواست کی۔

چنانچہ واپسی پر حضور نے مکرم کمال یوسف صاحب کو سکنڈے نیویا کے ممالک کے لئے روانہ کیا لہذا اس مشن کا آغاز گوتھ برگ سے ہوا۔ 14 جون 1956ء وہ تاریخی دن تھا جب سکنڈے نیویا کے پہلے مربی سید کمال یوسف صاحب گوتھ برگ پہنچے' مگر جلد ہی سٹاک ہالم منتقل ہو گئے۔ پھر 28 اگست 1958ء میں یہ مشن اوسلو ناروے منتقل ہو گیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 1975ء میں سویڈن کا دورہ کیا مگر اس سے قبل آپ 1973ء میں مختصر دورہ کر چکے تھے۔

سویڈن کی تاریخ میں پہلی بیت الذکر کا سنگ بنیاد 27 ستمبر 1975ء میں رکھا گیا 20 اگست 1976ء کو سویڈن کی پہلی بیت ''بیت ناصر'' کا افتتاح بھی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے کیا۔ جس پر اخبارات اور ریڈیو نے تبصرے کئے اور حضور کے انٹرویوز بھی نشر ہوئے اور اس کے بعد جو رجوع خلائق ہوا ہے کہ پہلے لوگوں کو معلوم ہی نہ تھا پھر بہت لوگ بیت الذکر دیکھنے اور دینی تعلیمات کا علم حاصل کرنے آیا کرتے تھے 20 جولائی 1978ء کو حضور نے سویڈن کا تیسرا دورہ کیا۔

28 جولائی 1980ء کو حضور نے تیسرا دورہ کیا اور گوتھن برگ تشریف لے گئے۔ جماعت احمدیہ سویڈن کو 28 اگست 1981ء کو حکومت کی طرف سے اطلاع دی گئی کہ آپ کو بھی باقاعدہ منظور شدہ نکاح پڑھانے کی اجازت ہے جو نکاح گورنمنٹ کے کاغذات میں رجسٹرڈ ہو سکے گا۔

8 اگست 1982ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے سویڈن کا پہلا دورہ کیا' حضور نے سویڈن کی پہلی مجلس شوریٰ کی صدارت فرمائی۔

8 ستمبر 1986ء کو حضور نے سویڈن کا اچانک دورہ کیا' دراصل حضور ناروے دورے پر گئے تھے کہ اچانک سویڈن کا بھی پروگرام بن گیا۔

اگست 1987ء میں تیسری مرتبہ حضور سویڈن دورے پر تشریف لے گئے اور اس دورے میں اصل مقصد مالمو مشن کا افتتاح تھا۔

ہائی سکولز کے نصاب میں بھی احمدیت کا ذکر موجود ہے۔

27 ستمبر 1979ء کو مجلس انصاراللہ سویڈن کا قیام عمل میں آیا۔

1976ء میں سب سے پہلے خدام الاحمدیہ کی تنظیم کا ذکر ملتا ہے۔

10 اکتوبر 1976ء کو لجنہ اماء اللہ کی تنظیم کا قیام عمل میں آیا۔

سویڈن کے مربیان

مکرم کمال یوسف صاحب' مکرم منیر الدین احمد صاحب' مکرم حامد کریم صاحب' مکرم سمیع اللہ زاہد صاحب' مکرم میر عبدالقدیر صاحب' مکرم عبدالمجید عامر صاحب اور خاکسار آغا یحییٰ خان حال مقیم سویڈن

سہ روزہ تربیتی پروگرام

دارالنصر غربی حلقہ منعم ربوہ

مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ دارالنصر غربی منعم کے سہ روزہ تربیتی پروگرام کا انعقاد مورخہ 17 تا 19 مئی 2002ء ہوا۔ اس کی اختتامی تقریب مورخہ 19 مئی کو بعد از نماز مغرب و عشاء منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے۔ تلاوت' عہد اور نظم کے بعد مکرم محمد طاہر اقبال سیلونی صاحب زعیم حلقہ نے رپورٹ پیش کی بعد ازاں اعزاز پانے والے خدام میں مہمان خصوصی نے انعامات تقسیم فرمائے۔ انعامات میں ارشاد حضرت مسیح موعود' نظم کلام محمود اور عہد پر مشتمل دیوار پر لٹکانے والے فلیگز دیئے گئے۔ حلقہ کے خدام نے اس تقریب کے لئے خصوصی انتظامات کئے تھے۔ خوبصورتی اور محنت سے خیمہ جات لگائے گئے تھے۔ جب محترم مہمان خصوصی تشریف لائے تو سب سے پہلے انہوں نے خیمہ جات کا معائنہ کیا اور خدام کے کام کو سراہا۔ محترم مہمان خصوصی نے اپنے اختتامی خطاب میں فرمایا کہ جماعت کے بچوں' جوانوں اور سب افراد کو یہ بات ذہن نشین کرنی چاہئے کہ یہ سہ روزہ پروگرام کسی دنیاوی مقصد کے لئے نہیں بلکہ نوجوانوں کے اندر دینی روح' جذبہ اطاعت' نظام سے وابستگی اور خلیفہ وقت کے ساتھ جو عہد بیعت باندھا ہے اسے زیادہ سے زیادہ راسخ کرنے کے لئے بنائے جاتے ہیں۔ اس لئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اور نظام جماعت کی طرف سے جو ہدایت آ جاتی ہے اس کی کامل اطاعت کرنا ضروری ہے۔ یاد رکھیں کہ حضور انور اگر کسی خواہش کا اظہار کرتے ہیں تو اس پر بھی ہمیں عمل کرنا چاہئے۔ کوشش کریں کہ آپ کے محلہ کا ہر فرد نماز باجماعت ادا کرنے والا بن جائے۔ خصوصاً فجر اور عشاء کی نماز کا خیال رکھیں۔ اس کے بعد مہمان خصوصی نے دعا کرائی۔ اس کے بعد جملہ شرکاء کو عشائیہ پیش کیا گیا۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم عبدالصبور خان صاحب دارالعلوم وسطی (نیشنل الیکٹرونکس اقصیٰ روڈ ربوہ) کو 6 جون 2002ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے "حریم احمد" عطا فرمایا ہے۔ یہ بچہ مکرم عبدالرشید خان صاحب صدر محلّہ دارالعلوم وسطی کا پوتا اور مکرم صوبیدار شمس الدین صاحب دارالیمن کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، خادم دین، باعمر اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمد ابراہیم بھامبڑی صاحب دارالنصر غربی ربوہ لکھتے ہیں۔ مکرم طارق محمود صاحب ولد مکرم چوہدری نذیر احمد جٹ صاحب کا معدہ کا آپریشن ہوا ہے اور جرمنی میں زیر علاج ہیں۔ مکرم طارق محمود صاحب میری نواسی زاہدہ عفت صاحبہ کے خاوند ہیں۔ احباب جماعت سے صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

مکرم بشارت احمد صاحب کارکن دفتر الفضل کے بیٹے (بعمر 10 ماہ) کا ہرنیا کا آپریشن لالیاں کے ایک ہسپتال میں ہوا ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے، دعا کریں اکہ اللہ تعالیٰ اسے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم طارق احمد صاحب کارکن دفتر الفضل اور مکرمہ رضیہ سلطانہ صاحبہ کو مورخہ 25- اپریل 2002ء کو بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت "تاشفین احمد" عطا فرمایا ہے۔ بچہ محترم احمد دین صاحب مرحوم آف وہاڑی کا پوتا اور محترم شہزاد احمد صاحب آف دارالعلوم شرقی ربوہ کا نواسہ ہے۔ بچہ پیدائش کے بعد سے علیل ہے اور کمزوری بہت ہے احباب جماعت سے اس کی کامل شفایابی اور درازی عمر کے عطا ہونے اور نیک خادم دین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح

مکرم حمید المحامد صاحب ایم اے اسلام آباد لکھتے ہیں 31 مئی 2002ء کو میری بیٹی مکرمہ نمود سحر سمیرا صاحبہ کا نکاح ہمراہ مکرم عبدالقادر فاروقی صاحب ابن مکرم عبدالقیوم فاروقی صاحب بیت الذکر اسلام آباد میں ایک لاکھ روپے حق مہر پر مکرم حنیف احمد صاحب محمود مربی سلسلہ ضلع اسلام آباد نے پڑھا۔ اللہ تعالیٰ اس خاندان سے ہمارا یہ نیا رشتہ ہر لحاظ سے موجب خیر وبرکت بنائے۔ آمین۔

رپورٹ پرچہ نصاب واقفین نو

مورخہ 11 مئی 2002ء بروز ہفتہ بعد از نماز عصر بیت الفضل گلبرگ لاہور میں حلقہ گلبرگ کے واقفین نو اور واقفات نو سے نصاب وقف نو پر مشتمل سوالات کا پرچہ لیا گیا۔ جملہ واقفین نو نے اس پروگرام میں ذوق وشوق سے حصہ لیا اور مختلف پوزیشنز حاصل کیں۔ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو خدمت دین کی توفیق بخشے۔ آمین

(وکالت وقف نو)

اعلان داخلہ

یونیورسٹی آف سندھ جام شورو نے ایم فل اور پی ایچ ڈی سٹڈیز کیلئے فیلوشپس دینے کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ یکم اگست 2002ء ہے مزید معلومات کیلئے ڈان یکم جون 2002ء

پنجاب یونیورسٹی شعبہ ریاضی نے ایم فل ریاضی میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 24 جون 2002ء ہے مزید معلومات کیلئے جنگ 4 جون 2002ء

دورہ نمائندہ الفضل

روزنامہ الفضل نے مکرم احمد حسیب صاحب کو بطور نمائندہ الفضل ضلع وہاڑی کے دورہ پر مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے بھیجا ہے۔

(i) توسیع اشاعت

(ii) وصولی الفضل وبقایا جات

(iii) ترغیب برائے اشتہارات

احباب کرام سے تعاون کی درخواست کی جاتی ہے۔

(مینیجر الفضل)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

انسداد دہشت گردی کا نیا محکمہ امریکی صدر بش نے سینٹ سے کہا ہے کہ ہنگامی بنیادوں پر انسداد دہشت گردی کا نیا محکمہ قائم کیا جائے۔ جو 11 ستمبر جیسے حملوں کو روکنے کیلئے اپنا موثر کردار ادا کر سکے۔ ٹیلی ویژن پر قوم سے خطاب کرتے ہوئے امریکی صدر نے کہا کہ وطن کی حفاظت کیلئے اس نئے محکمہ کا قیام ضروری ہے۔ جس کے ایک لاکھ ستر ہزار ملازمین ہونگے اور اس کے لئے 37 ارب ڈالر کا بجٹ مختص کیا جائے گا۔ صدر بش نے کہا کہ لڑائی اب شروع ہوئی ہے۔ ہمارے دشمن ہماری تاک میں ہیں۔ ہم نے اپنے شہریوں کی حفاظت کیلئے انہیں کئی بیرونی ممالک کا سفر کرنے سے بھی منع کر رکھا ہے۔ فی الحال ملک کے اندر مکمل حفاظت کیلئے انسداد دہشت گردی کے نئے محکمہ کا قیام ضروری ہے۔ امریکہ کے خلاف جوہری اور کیمیاوی حملوں کا بھی خدشہ ہے جس کا مذکورہ محکمہ تدارک کرے گا۔

بھارت حملہ نہیں کرے گا۔ امریکہ امریکی حکومت پاکستان کو یہ ضمانت دے گی کہ بھارت اس پر حملہ نہیں کرے گا اگر وہ افغان سرحد سے فوجیوں کی منتقلی روک دے اور القاعدہ رہنماؤں کو پاکستان داخلے سے روک دے امریکی وزارت خارجہ کے ایک اہم رکن نے بتایا ہے کہ امریکی وزیر دفاع یہ تجویز لے کر پاکستان پہنچیں گے۔ امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے واجپائی کو تفصیلی بات چیت کے بعد آمادہ کرلیا ہے کہ بھارت حملے میں پہل نہیں کرے گا۔ امریکہ کو تشویش ہے کہ پاک افغان سرحد کی نگرانی میں خلل آنے سے طالبان اور القاعدہ کے ارکان پاکستان میں داخل ہو کر محفوظ پناہ گاہیں ڈھونڈھ سکتے ہیں۔

پاک بھارت کشیدگی کم کرنے پر اتفاق امریکی صدر بش اور روسی صدر پیوٹن کے درمیان فون پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ دونوں رہنماؤں نے پاک بھارت کشیدگی کم کروانے پر اتفاق کیا۔ امریکی صدر نے پیوٹن کی پاکستان اور بھارت کے سربراہوں کے ساتھ بات چیت کی تعریف کی۔

بیت اللحم، نابلوس، تلکرم اور جنین پر اسرائیلی قبضہ اسرائیلی فوجیوں نے بیت اللحم۔ نابلوس تلکرم اور جنین پر پھر قبضہ کرلیا ہے۔ ریڈیو تہران کے مطابق اسرائیلی فوجیوں کی تازہ کارروائی میں متعدد فلسطینی زخمی اور گرفتار ہوئے ہیں جبکہ ایک فلسطینی کے گھر کو مسمار کر دیا گیا ہے۔ روس کے وزیر خارجہ نے فلسطین کی سرزمین سے اسرائیلی فوج کے انخلا کی ضرورت پر زور دیا ہے۔

دریں اثناء امریکہ نے کہا ہے کہ فلسطین کے صدر یاسر عرفات کو جلاوطن کرنے سے مشرق وسطی میں امن قائم نہیں ہو سکے گا۔ بی بی سی نے بتایا کہ وائٹ ہاؤس کے ترجمان نے کہا کہ اس قسم کے اقدام سے یہ مسئلہ حل نہیں ہوگا۔ یہ بات اسرائیل کی طرف سے رملہ میں یاسر عرفات کے ہیڈ کوارٹر پر گولہ باری کے بعد کہی ہے۔

ایٹمی اسلحہ استعمال نہ کرنے کا وعدہ برطانوی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت دونوں فریقوں سے یہ وعدہ لینا ہوگا کہ وہ کسی بھی حالت میں نیوکلیائی اسلحہ کے استعمال میں پہل نہیں کرینگے۔ جو ملک بھی دہشت گردوں کو پناہ دے گا وہ دہشت گرد کہلائے گا۔ برطانوی وزیر دفاع نے کہا ہے کہ کنٹرول لائن کی نگرانی کیلئے بین الاقوامی فورس بنانے پر غور ہو رہا ہے۔ بھارت نے منصوبہ مکمل طور پر مسترد نہیں کیا۔

31 ارب ڈالر کا بل منظور امریکی سینٹ نے 31 ارب پچاس کروڑ ڈالر سے زائد انسداد دہشت گردی بل کی منظوری دے دی ہے۔

سیکولر تعلیمی ادارے امریکہ نے کہا ہے کہ پاکستان کو مدرسوں کی جگہ سیکولر تعلیمی ادارے قائم کرنے میں مدد دیں گے۔ مدرسے امریکیوں کے خلاف دہشت گردوں کی نرسری ہیں۔ دہشت گردوں کے 100 ملین ڈالر کے کھاتے منجمد کر دیئے گئے ہیں۔

بھارتی لڑاکا طیارہ تباہ بھارتی فضائیہ کا مگ لڑاکا طیارہ سری نگر ائیر پورٹ کے ملٹری ونگ میں گر کر تباہ ہو گیا۔ طیارے کا پائلٹ معمولی زخمی ہوا۔ پولیس کے مطابق پرواز کے دوران طیارے میں تیکنیکی خرابی کی وجہ سے شعلے نکلے اور آگ لگی۔

آپ کے عطیہ خون سے
قیمتی جان بچ سکتی ہے

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
خورشید
شبابی:- ہربل روغن
تابانی:- چہرے اور بدن کی خشکی دور کرکے تروتازہ رکھتا ہے
خورشید ہیر آئل:- روغن سرسوں - روغن بادام روغن کدو - روغن خشخاش اور بہت سی جڑی بوٹیوں کے جوہر سے تیار کردہ -
فون 211538
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

ایبکس کی جانب سے
چھٹیوں میں طلباء و طالبات کے لئے خصوصی پروگرام

جینٹس سیکشن لنک روڈ ناصر آباد غربی
کمپیوٹر الیکٹرانکس الیکٹریکل
2 ماہ کے کورسز
کمپیوٹر کمپوزنگ سنٹر ★ کمپیوٹرائزڈ ربڑ سٹیمپ میکرز

لیڈیز سیکشن 21/21 دارالرحمت شرقی الف
کمپیوٹر سلائی فائن آرٹس
2 ماہ کے کورسز
★ لیڈیز انٹرنیٹ کیفے ★ لیڈیز اینڈ چلڈرن ٹیلرنگ سنٹر

ایبکس انسٹیٹیوٹ
ربوہ فون 213694

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

سوموار	10-جون	زوال آفتاب	1-08
سوموار	10-جون	غروب آفتاب	8-16
منگل	11-جون	طلوع فجر	4-20
منگل	11-جون	طلوع آفتاب	6-00

پاک بھارت کشیدگی کچھ کم ہوئی ہے پاکستان سے جنگ میں پہل نہ کرنے اور امن کے قیام کا عہد لینے کے بعد جنوبی ایشیا میں امن مشن پر آئے ہوئے امریکی نائب وزیر رچرڈ آرمیٹج نے بھارتی حکمرانوں سے بھی ایسا ہی عہد لے لیا ہے۔ جس کے بعد یہ قوی امید پیدا ہو گئی ہے کہ دونوں ممالک جنگ کے دہانے سے واپس آ جائیں گے۔ انہوں نے امید ظاہر کی ہے کہ پاک بھارت کشیدگی کچھ کم ہوئی ہے۔

کشمیر کاز کو تقویت ملی ہے صدر جنرل مشرف نے کل جماعتی حریت کانفرنس آزاد کشمیر شاخ کی قیادت کو یقین دلایا ہے کہ المباتی کانفرنس کے اعلامیہ سے کشمیر کاز کو تقویت ملی ہے۔ پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی' سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھے گا۔

کنٹرول لائن پر بھارتی گولہ باری میں شدت

لائن آف کنٹرول پر پاکستان اور بھارتی فوجوں کے درمیان شدید گولہ باری اور فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ جس کے نتیجے میں 6 پاکستانی شہری جاں بحق اور متعدد زخمی ہو گئے۔

اپوزیشن رہنماؤں کو صدر سے ملاقات کی دعوت وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا ہے کہ انہوں نے ملکی سیاسی قیادت کو بہت اچھا پایا ہے۔ ہم نے اختلافات سے بالا تر ہو کر ملک کے وسیع تر مفاد میں اپوزیشن رہنماؤں کی صدر سے ملاقات کی دعوت دی ہے۔

خبریں ورلڈ کپ فٹبال 2002ء

سویڈن نے نائیجیریا کو ہرا دیا ورلڈ کپ فٹ بال ٹورنامنٹ میں سویڈن نے نائیجیریا کو ایک کے مقابلے میں دو گول سے ہرا کر اگلے راؤنڈ میں پیشرفت کیلئے اپنے امکانات بڑھائے۔ سویڈن نے دو میچوں میں چار پوائنٹس حاصل کر لئے ہیں۔

سپین نے پیراگوئے کو شکست دے دی

گروپ بی میں سپین نے پیراگوئے کو ایک مقابلے میں تین گول سے ہرا کر اگلے راؤنڈ میں پیشرفت کر لی۔

انگلینڈ نے ارجنٹائن کو ہرا دیا ورلڈ کپ کے اہم میچ میں انگلینڈ نے ٹورنامنٹ کی فیورٹ ٹیم ارجنٹائن کو ایک گول سے ہرا دیا۔ میچ کا واحد گول انگلینڈ کے کپتان ڈیوڈ بیکھم نے 44ویں منٹ میں پنلٹی کک سے کیا۔ اس میچ کے بعد انگلینڈ گروپ ایف میں دوسرے نمبر پر ہے۔ ارجنٹائن تیسرے نمبر پر اور سویڈن نائیجیریا کو ہرا کر پہلے نمبر پر آ گیا ہے۔

32 بڑے جہادی لیڈر واچ لسٹ پر 32 بڑے جہادی لیڈروں کو حکومت کی واچ لسٹ میں شامل کر لیا گیا ہے۔ اور انہیں کسی بھی وقت گرفتار کیا جا سکتا ہے۔ عالمی دباؤ کے تحت جہادی تنظیموں کے گرد حکومت نے شکنجہ سخت کرنے کی تیاری کر لی ہے اور 4 تنظیموں کے 32 اہم جہادی رہنماؤں کو حکومتی واچ لسٹ میں شامل کیا گیا۔ ان میں 10 کالعدم جیش محمد' 8 جماعت الدعوۃ' 7 حرکت المجاہدین اور 7 البدر کے رہنما ہیں۔ نوائے وقت 8 جون کے مطابق کالعدم جیش محمد کے رہنما مسعود اظہر اور حافظ محمد سعید پہلے ہی حکومت کی تحویل میں ہیں۔

پنجاب کی بند نہریں کھول دی گئیں ملک کے ڈیموں میں پانی بڑھ جانے کے بعد پنجاب میں کپاس کی جاری بوائی کیلئے تمام نہروں میں پوری گنجائش کے مطابق پانی چھوڑ دیا گیا ہے اور تمام نہریں بھی کھول دی گئی ہیں۔

صدر بش کے دورہ پاکستان کا امکان پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدگی کے خاتمے کیلئے امریکہ نے اپنی کوششیں تیز کر دی ہیں تا کہ دونوں ممالک کے درمیان تصادم نہ ہو اس سلسلے میں امریکی صدر جارج بش اس ماہ کے آخر یا آئندہ ماہ کے شروع میں پاکستان اور بھارت کا دورہ کر سکتے ہیں۔ صدر جنرل مشرف نے امریکی صدر کو پہلے ہی پاکستان کے دورے کی دعوت دی ہوئی ہے۔

ہر قسم کی بیماریوں کے علاج کے لئے
پروفیسر سعید اللہ خان ایم اے ہومیوڈاکٹر
38/1 دارالفضل ربوہ فون 213207

SHARIF
JEWELLERS
RABWAH ☎ 212515

PILES COURSE | RS 75/- | بواسیر کورس
اچھے میڈیکل و ہومیو سٹور یا ہیڈ آفس سے طلب فرمائیں
فون-214606
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار - ربوہ